بائیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعۃ المبارک 31 دسمبر 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

ٹرانسپورٹ اور سیاحت

ریلوے اسٹیشن لاہور پر پرائیویٹ گاڑیوں کے غیر قانونی اڈوں کی تفصیلات

***1659: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور ریلوے اسٹیشن پر پرائیویٹ گاڑیوں کو اڈے لیز پر دیئے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ لیز پر اڈے دینے کے لئے پانچ سال کا عرصہ رکھا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ اڈے نیلامی کے ذریعے دیئے گئے ہیں؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ریلوے اسٹیشن پر غیر قانونی اڈے ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 04 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر ٹرانسپوٹ

(الف) یہ درست نہ ہے لاہور ریلوے اسٹیشن پر کسی قسم کی گاڑیوں کو اڈے لیز پر نہ دیئے گئے ہیں۔ در حقیقت ریلوے اسٹیشن کے نزدیک محکمہ ٹرانسپورٹ حکومت پنجاب نے فرنچائزڈ بنیادوں پر بسیں چلانے والی ٹرانسپورٹ کمپنیوں کو بسیں پارک کرنے کے لئے ڈپو الاٹ کر رکھے ہیں۔

(ب) جیسا کہ جزو (الف) میں بیان کیا گیا کہ ریلوے اسٹیشن پر کسی قسم کا کوئی اڈا لیز پر نہ دیا گیا ہے جب کہ صرف شہری روٹوں پر چلنے والی گاڑیاں ریلوے اسٹیشن کے باہر موجود شدہ Bays کو برائے بار برداری مسافراں استعمال کرتے ہیں جن کی پارکنگ فیس وغیرہ کی وصولی کے حقوق پاکستان ریلوے حکام اور متعلقہ TMA سالانہ بنیادوں پر بذریعہ نیلام عام دیئے جاتے ہیں۔ کسی قسم کے اڈے کو پانچ سالہ لیز پر دیئے جانے کی بات درست نہ ہے۔

(ج) جیسا کہ جزو (ب) میں بیان کیا گیا ہے ریلوے اسٹیشن کے باہر موجود Bays کو سالانہ بنیادوں پر بذریعہ نیلام عام دیا جاتا ہے جب کہ جگہ مذکورہ پر نہ کوئی اڈا ہے اور نہ ہی اسے پانچ سالہ لیز پر دیا گیا ہے۔

(د) چونکہ ریلوے اسٹیشن پر کوئی اڈا قائم شدہ نہ ہے۔ لہذا ایسے کسی اڈے کے خاتمے کا کوئی جواز نہ ہے۔ البتہ ریلوے اسٹیشن کے قریب شہری روٹوں پر چلنے والی ٹرانسپورٹ کے لئے ریلوے اور TMA متعلقہ نے مختلف Bays بنا رکھے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2010)

فورٹ منرو کا رقبہ و دیگر تفصیلات

***2445: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) صحت افزا مقام فورٹ منرو کا کل کتنا رقبہ ہے نیز اسکی دیکھ بھال کونسا محکمہ کرتا ہے؟

(ب)فورٹ منرو میں سال 07۔2006 کے دوران کتنے سیاح آئے نیز ان سیاحوں سے حکومت کو کل کتنی آمدنی ہوئی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج)فورٹ منرو میں سیاحوں کو تفریحی سہولیات بہم پہنچانے کے لئے حکومت نے کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) فورٹ منرو میں کل کتنا سرکاری اسٹاف ہے،اسٹاف کے نام و پتہ جات کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 29 جنوری 2009)

جواب

وزیر سیاحت

(الف) فورٹ منرو کا رقبہ 210 ایکڑ ہے اور اس سے ملحقہ اناری ہلز (Anari Hills) کا رقبہ 4051 ایکڑ ہے- TDCP موٹل اناری ہلز میں واقع ہے- (ٹی ڈی سی پی) ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن آف پنجاب کا موٹل (Resort) 16 کنال رقبہ پر محیط ہے-فورٹ منرو کی دیکھ بھال محکمہ (TMA) تحصیل میونسپل اتھارٹی ٹرائبل ایریا (Tribal Area) فورٹ منرو کرتا ہے-

(ب) فورٹ منرو میں سال 07-2006 کے دوران تقریباً 40000 (چالیس ہزار) سیاحوں کی آمد ہوئی اور TDCP کے موٹل کو اس دوران -/Rs.376000 (تین لاکھ چھہتر ہزار روپے) کی آمدن ہوئی اور کل اخراجات -/Rs.86023 ہوئے-

(ج) TDCP موٹل فورٹ منرو میں سیاحوں کے قیام کے لئے پانچ کمروں اور ریسٹورنٹ کی سہولت فراہم کی گئی ہے-گورنمنٹ آف پنجاب نے اس علاقے میں سیاحوں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی اور سہولیات کو مدنظر رکھتے ہوئے سال 10-2009 میں 70 لاکھ روپے ٹی ڈی سی پی کے موٹل فورٹ منرو کی اپ گریڈیشن کے لئے بطور گرانٹ مختص کئے ہیں-جو 10-2009 میں مطلوبہ کام پر خرچ ہوں گے-

(د) TDCP موٹل اپریل سے اگست تک کھلا رہتا ہے ایک ٹورازم آفیسر کو ریجنل آفس ملتان سے بطور موٹل مینجر فورٹ منرو بھیجا جاتا ہے اور یہ تعیناتی عارضی طور پر پندرہ یوم کے لئے ہوتی ہے اس کے بعد دوسرا آفیسر چارج لے لیتا ہے (اسٹاف کے نام و پتہ کی مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جب کہ موٹل میں ایک عدد باورچی ایک ہیلپر، ایک خاکروب، فورٹ منرو سے ہی (روزانہ اجرت) لئے جاتے ہیں-سیزن کے ختم ہونے پر عمارت کی دیکھ بھال کے لئے ایک چوکیدار اللہ بخش فورٹ منرو پر کل وقتی فرائض سرانجام دیتا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 23 جون 2009)

لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کی تفصیلات

***5669: انجینیر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کے چیئرمین ایک سابق بیوروکریٹ ہیں اور ان کو ٹرانسپورٹ کے شعبے کا کوئی تجربہ نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کے چیف ایگزیکٹو ایک غیر ملکی ہیں جن کو ماہانہ پانچ لاکھ سے زائد کا پیکج دیا گیا ہے، کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کی کوالیفیکیشن بھی ٹرانسپورٹ سے متعلقہ نہیں ہے، ان کی کوالیفیکیشن بھی ٹرانسپورٹ سے متعلقہ نہیں ہے اور ان سے کتنے عرصے کا معاہدہ کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2010)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) لاہور شہر میں ٹرانسپورٹ کے بگڑتے ہوئے حالات کے پیش نظر ایل ٹی سی کا قیام عمل میں آیا جس نے لاہور شہر کی تمام قسم کی پبلک ٹرانسپورٹ کو جدید تقاضوں پر چلانے کی ذمہ داری سنبھالی۔ ایل ٹی سی کا مقصد عوام الناس کو بہترین محفوظ، سستا، قابل اعتماد اور ماحول دوست بین الاقوامی معیار کے مطابق سفری سہولیات دینا ہے۔ یہ ادارہ منافع کے بغیر چلنے والا ادارہ ہے جو کہ کمپنی آرڈیننس 1984 اور سیکشن 42 کے تحت رجسٹرڈ کمپنی ہے اور ضلعی حکومت کا اس کے ساتھ اشتراک ہے۔ کمپنی اپنے تمام تر معاملات بہترین تجربہ کار افراد کی زیر نگرانی چلا رہی ہے جس میں آپریشن اینڈ پلاننگ، انفراسٹرکچر، فنانس اینڈ ایڈمنسٹریشن اور انفورسمنٹ شامل ہیں انفورسمنٹ کی ذمہ داری پبلک ٹرانسپورٹ کو ان کے متعلقہ روٹس پر تمام تر قانونی تقاضوں کے مطابق کنٹرول کرنا ہے۔

2- لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے اپنے اختیارات صوبائی اسمبلی میں پاس شدہ صوبائی موٹر وہیکل (ترمیمی) بل نمبر 2009 PAP-Legis-2(12)/2009/55 کے تحت حاصل کئے ہیں۔ اس نوٹیفیکیشن کی ایک کاپی با تاریخ 24 اپریل 2009 "Annexure "A"" کے طور پر ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

3- کسی بھی بین الاقوامی ٹرانسپورٹ کمپنی کی طرح ایل ٹی سی بھی چار حصوں پر مشتمل ہے جن میں پلاننگ، آپریشن، فنانس اینڈ ایڈمنسٹریشن اور ٹرانسپورٹ انفورسمنٹ شامل ہیں۔

4- LTC اربن ٹرانسپورٹ ریگولیشن اور ٹرانسپورٹ انفراسٹرکچر کی بہتری کے لئے کوشاں ہیں۔ اس سلسلے میں اپنی نوعیت کے اعلیٰ ترین معیار کے پراجیکٹ شروع کئے جا رہے ہیں۔ جن کا مقصد

عوام کے لئے سفری سہولیات میں بہتری لانااور پرائیویٹ ٹرانسپورٹ کی بجائے پبلک ٹرانسپورٹ کے استعمال کافروغ ہے۔

5- LTC ایک منظم ادارہ ہے جوکہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی زیر نگرانی کام کرتا ہے۔بورڈ آف ڈائریکٹرز کے سربراہ چیئرمین جناب تسنیم نورانی ہیں۔چیئرمین اور بورڈ ممبران کا انتخاب حکومت پنجاب کی زیر نگرانی عمل میں لایا گیا ایل ٹی سی کے بورڈ ممبران کی فہرست بھی "Annexure "B" کے طور پر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

6-جناب تسنیم نورانی صاحب نے اپنے کیئریر میں بے شمار عوامی فلاحی منصوبوں پر کام کیا ہے۔جن میں سے ایک منصوبہ فیصل آباد اربن ٹرانسپورٹ سوسائٹی(FUTS) کے نام سے آج بھی چل رہا ہے۔اس کامیاب منصوبے کی مرتب کی گئی رپورٹ "Annexure "C" کے طور پر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔یہ ایک قابل ذکر حقیقت ہے کہ چیئرمین لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کا عہدہ "Non Executive" ہے۔جس کا کسی بھی قسم کا کوئی معاوضہ یا مشاہرہ نہ ہے۔چیئرمین LTC اور پنجاب حکومت کے درمیان باہمی رابطہ کے ذمہ دار ہیں۔جبکہ LTC کے سی ای او مسٹر جے آئی کم ہیں جوکہ اربن ٹرانسپورٹ کا پاکستان اور پاکستان سے باہر ایک وسیع تجربہ رکھتے ہیں اور ان کی کامیابیوں کی ایک لمبی فہرست ہے۔یہ مسٹر کم(KIM) ہی تھے جنھوں نے پاکستان میں ڈائیوو انٹرسٹی اور اربن بس سروس کو کامیابی سے شروع کیا اور ٹرانسپورٹ کے شعبہ میں جدید انداز کو متعارف کروایا جوکہ دیگر ٹرانسپورٹروں کے لئے قابل تقلید ہے۔مسٹر کم(KIM) کا کہنا ہے کہ وہ کثرت افرادی قوت کی بجائے معیاری افرادی قوت کو بروئے کار لانے پر یقین رکھتے ہیں۔

(ب) 1-وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کے چیف ایگزیکٹو کے عہدے کے لئے ٹرانسپورٹ کے تجربے کے حامل افراد کی تلاش شروع کی گئی اس نظریہ پر عمل کرتے ہوئے حکومت کے منتخب کردہ بورڈ نے اس اہم تقرری کے لئے نہایت موزوں امیدواروں سے درخواستیں طلب کی گئیں۔تاہم بورڈ کی طرف سے باقاعدہ تقرری ہونے تک عارضی C.E.O کی تقرری عمل میں لائی گئی تاکہ کمپنی کے معاملات کو چلایا جاسکے۔

2-بورڈ آف ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر C.E.O کی اس تقرری کے لئے تمام درخواستوں کی جانچ پڑتال کی اور امیدواروں کو انٹرویو کے لئے بلایا گیا۔

3-لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی میں چیف ایگزیکٹو آفیسر کی تقرری کے لئے چیف منسٹر سیکرٹریٹ 7 کلب روڈ لاہور میں انٹرویو ہوئے۔انٹرویو پینل ان ممبران پر مشتمل تھا۔

(ا) جناب تسنیم نورانی چیئرمین لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی

(II) جناب احسن چغتائی — فنانشل ایڈوائزر ٹو چیف منسٹر پنجاب

(III) جناب محسن لطیف — ممبر صوبائی اسمبلی پنجاب

(IV) جناب شہزاد چیمہ — سیکرٹری ٹرانسپورٹ پنجاب

(V) جناب مہر اشتیاق — ممبر صوبائی اسمبلی پنجاب

(VI) جناب پیر سعد احسان الدین — وائس چیئرمین پی بی آئی ٹی

4-انٹرویو پینل نے تمام امیدواروں کے انٹرویو کئے اور متفقہ طور پر مسٹر جے آئی کم (J.I.KIM) اس تقرری کے لئے نہایت موزوں امیدوار کے طور پر منتخب کیا گیا جو کہ اربن ٹرانسپورٹ کا پاکستان اور پاکستان سے باہر ایک وسیع تجربہ رکھتے ہیں اور ان کی کامیابیوں کی ایک لمبی فہرست ہے-یہ مسٹر کم (KIM) ہی تھے جنھوں نے پاکستان میں ڈائیوو انٹرسٹی اور اربن بس سروس کو کامیابی سے شروع کیا اور ٹرانسپورٹ کے شعبہ میں جدید انداز کو متعارف کروایا جو کہ دیگر ٹرانسپورٹروں کے لئے قابل تقلید ہے-مسٹر جے آئی کم (J.I.KIM) کے مندرجہ بالا تجربہ کی بنیاد پر ان کی خدمات حاصل کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور کمیٹی نے مسٹر جے آئی کم سے مراعات کے لئے مذاکرات کئے اور ان کی تقرری کو حتمی شکل دی گئی۔

5-لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کی تقرری پر وزیر اعلیٰ کو بھی آگاہ کیا گیا۔

6- کمیٹی نے بھی مسٹر جے آئی کم (J.I.KIM) کے لئے پیش کئے گئے معاوضہ کی منظوری دی جو کہ ماہانہ پانچ لاکھ سے زائد ہے-یہ ایک قابل ذکر امر ہے کہ نومبر 2009 میں بطور چیف ایگزیکٹو آفیسر ایل ٹی سی کی جو تنخواہ کمیٹی نے مقرر کی یہ اسی معاوضہ کے برابر تھی جو کہ مسٹر کم (KIM) 2004 میں ڈائیوو افضل موٹرز کراچی میں حاصل کر رہے تھے۔

7-بعد ازاں دو سال کے اس معاہدہ کی منظوری اور نظر ثانی کے لئے اسے بورڈ آف ڈائریکٹرز کو بھیجا گیا جس کو بورڈ نے منظور فرمایا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جون 2010)

گوجرانوالہ ڈویژن میں تفریحی مقامات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3085: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ ڈویژن میں کون کونسے تفریحی مقامات محکمہ ہذا کے تحت ہیں اور ان میں کون کونسی سہولیات دی جارہی ہیں؟

(ب) 09-2008 میں ان مقامات کیلئے کتنا فنڈ مختص کیا گیا اور یہاں سے کتنی آمدن ہوئی؟

(تاریخ وصولی 24 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 7 مئی 2009)

جواب

وزیر سیاحت

(الف) گوجرانوالہ ڈویژن میں محکمہ ہذا کے تحت کوئی تفریحی مقام نہیں ہے۔

(ب) کیونکہ گوجرانوالہ ڈویژن میں محکمہ ہذا کا کوئی ریزارٹ (Resort) نہ ہے۔اس لئے کوئی فنڈ 09-2008 میں مختص نہیں کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جون 2009)

لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی میں بھرتی کی تفصیلات

*5795: انجینئر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کچھ ٹریفک وارڈنز کو ڈیپوٹیشن پر بطور ٹرانسپورٹ انسپکٹر لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی میں بھیجا گیا ہے، ان ٹریفک وارڈنز کی کل تعداد کتنی ہے اور ان کو کس بنیاد اور معیار پر منتخب کر کے لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی میں بھیجا گیا ہے؟

(ب) کیا لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی اپنے ٹرانسپورٹ انسپکٹرز بھرتی کرنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے یا مستقبل میں بھی ٹریفک وارڈنز کو ہی بطور ٹرانسپورٹ انسپکٹر ڈیپوٹیشن پر لیا جائے گا، اگر جواب ہاں میں ہے تو یہ بھرتی کب تک ہونے کا امکان ہے؟

(تاریخ وصولی 5 فروری 2010 تاریخ ترسیل 13 مئی 2010)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی میں جن ٹریفک وارڈنز نے کام کیا ہے وہ ڈیپوٹیشن پر نہ آئے تھے بلکہ اٹیچمنٹ پر آئے تھے۔ان کا طریقہ انتخاب لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کی طرف سے نہیں دیا جاتا بلکہ D.I.G ٹریفک نے ہی منتخب کر کے بھیجے ہیں۔اس ضمن میں پہلے 10 ٹریفک وارڈن اٹیچمنٹ پر آ چکے ہیں۔

(ب) جیسا کہ ٹرانسپورٹ انسپکٹر کی ملازمت کی اہلیت ایک خاص ٹریننگ سے منسلک ہے جس کے انتظامات لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کے پاس نہ ہیں اور نہ ہی صرف 250 انسپکٹروں کے لئے یہ صلاحیت بنائے جانا ممکن ہے۔اس کے پیش نظر لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے فیصلہ کیا کہ صرف ان لوگوں کو بھرتی کیا جائے جن کا بطور ٹریفک وارڈن تجربہ رہا ہو۔اس سلسلے میں اخبار میں اشتہار دیئے گئے اور DIG ٹریفک کے دربار میں بھی اعلانات کیئے گئے۔اب تک 51 لوگ ٹریفک وارڈنز لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی میں بھرتی

کئے گئے ہیں مزید ٹریفک وارڈن کی بطور ٹرانسپورٹ انسپکٹر بھرتی چیف منسٹر کی منظوری کے فوری بعد کر لی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جولائی 2010)

ٹورسٹ ریزارٹ واہگہ بارڈر لاہور کی ڈویلپمنٹ کی تفصیلات

*3086: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹورسٹ ریزارٹ واہگہ بارڈر لاہور کی ڈویلپمنٹ کا کام کب سے شروع ہے اور موقع پر کون کون سا کام ہو رہا ہے؟

(ب) یہ ٹورسٹ ریزارٹ کب، کتنے رقبہ پر قائم کیا گیا؟

(ج) اس وقت اس ریزارٹ کا کام کتنے فیصد مکمل ہو چکا ہے، کتنا ابھی باقی ہے اور یہ کب تک مکمل ہو جائے گا؟

(د) اس ٹورسٹ ریزارٹ پر کیا کیا سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں یا فراہم کرنے کا ارادہ ہے؟

(تاریخ وصولی 24 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 7 مئی 2009)

جواب

وزیر سیاحت

(الف) ٹورسٹ ریزارٹ واہگہ بارڈر پر ڈویلپمنٹ کا کوئی کام نہیں ہو رہا ہے۔

(ب) ابھی تک TDCP نے واہگہ کے مقام پر کوئی ریزارٹ نہیں بنایا ہے مگر TDCP کے پاس چھ کنال جگہ اس مقصد کے لئے موجود ہے۔ جس پر ماضی میں پلاننگ بھی کی گئی لیکن مختلف NOC,s کے اجرا نہ ہونے کی وجہ سے کام شروع نہ ہو سکا۔ اس کی حال ہی میں (Fencing) کی گئی ہے۔

(ج) ابھی واہگہ بارڈر پر کوئی کام نہیں ہو رہا ہے۔ صرف چاروں طرف سے تار لگا کر نشاندہی کی گئی ہے۔

(د) ابھی تک یہاں پر کوئی سہولت میسر نہیں جب کہ مستقبل میں واہگہ بارڈر ریزارٹ پر درج ذیل سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ ہے:-

ٹورسٹ انفارمیشن سنٹر، رسٹورنٹ، سوئمنگ پول، 5 بیڈ روم، ان ڈور کلب، سوونیر شاپ، منی گاف کلب، BBQ، کار پارکنگ، کیمپنگ ایریا وغیرہ۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جون 2009)

ضلع قصور۔روٹ پرمٹ جاری کرنے کی تعداد و دیگر تفصیلات

***6322: محترمہ شگفتہ شیخ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) سال 2007-08، 2008-09، 2009-10 میں ضلع قصور میں کتنے روٹ پرمٹ جاری کئے گئے، ان سے کتنی آمدنی ہوئی؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران کتنے روٹ پرمٹ کینسل کئے گئے؟

(ج) ضلع قصور میں کتنی کمپنیوں اور اشخاص کو روٹ پرمٹ دیا گیا ہے، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) ضلع قصور میں بسوں، ویگنوں کے کتنے اڈے ہیں کتنے سرکاری اور کتنے پرائیویٹ اور کون کون سی کلاس کے اسٹینڈز ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2010)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) سال 2007-08 جاری شدہ تعدادی روٹ پرمٹ 620 آمدن -/1757100

سال 2008-09 جاری شدہ تعدادی روٹ پرمٹ 560 آمدن -/1756050

سال 2009 تا 30-04-2010 جاری شدہ تعدادی روٹ پرمٹ 551 آمدن -/988650

(ب) 346 عدد

(ج) ایک کمپنی نیوسٹار بس سروس کو آٹھ عدد روٹ پرمٹ جاری کئے گئے ہیں۔اس کے علاوہ 1723 اشخاص کو روٹ پرمٹ جاری کئے گئے ہیں۔

(د) ضلع قصور میں سرکاری اڈے 6 عدد جو کہ تمام کے تمام، "سی" کلاس اسٹینڈ ہیں اس کے علاوہ 6 عدد پرائیویٹ اسٹینڈ ہیں جو کہ "ڈی" کلاس بس اسٹینڈ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2010)

فورٹ منرو اور لال سوہانرہ ریزارٹس میں سویٹس کی تعداد و دیگر تفصیلات

***3152: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) فورٹ منرو اور لال سوہانرہ ریزارٹس کتنے سویٹس پر مشتمل ہیں اور کیا محکمہ ان کی تعداد میں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ب) 2007-08 اور 2008-09 میں ان ریزارٹس کی آمدن کتنی ہوئی، کیا آمدنی میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے یا کمی اگر کمی ہو رہی ہے تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(ج) کیا محکمہ ان ریزارٹس پر ایسے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہے کہ ان کی آمدنی میں اضافہ کیا جا سکے؟

(تاریخ وصولی 03 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 5 مئی 2009)

جواب

وزیر سیاحت

(الف) TDCP کے فورٹ منرو ریزارٹ پر پانچ بیڈ رومز اور ایک ڈائیننگ ہال اور لال سہانرا ریزارٹ چھ بیڈ رومز اور ڈائیننگ ہال پر مشتمل ہے۔ٹورسٹ کی کم تعداد کی وجہ سے TDCP ان مقامات پر اور سویٹس یا کمروں کے اضافے کا ارادہ نہیں رکھتی، لیکن اگلے مالی سال میں فورٹ منرو اور لال سہانرا کے ریزارٹس کی تزئین و آرائش و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے۔اس کام کے لئے اگلے مالی سال کے بجٹ میں بالترتیب 70 لاکھ اور ایک کروڑ کی رقوم رکھی گئی ہیں۔

(ب) فورٹ منرو:۔

آمدن برائے سال 2007-08 RS.3,08,576/-

آمدن برائے سال 2008-09 (جولائی 2008 تا اپریل 2009) Rs.1,47,257/-

وجوہات:۔

2008-09 میں غیر ملکی اور ملکی سیاحوں کی آمد کم رہی اس لئے آمدنی میں کمی رہی ہے۔

لال سہانرا:۔

آمدن برائے سال 2007-08 Rs.6,88,996/-

آمدن برائے سال 2008-09 (جولائی 2008 تا اپریل 2009) Rs.7,31,697/-

(ج) محکمہ ان ریزارٹس کی آمدنی بڑھانے کے لئے منصوبہ بنا رہا ہے اور حکومت نے اگلے مالی سال میں دونوں ریزارٹس کے لئے جو فنڈز فراہم کئے ہیں وہ اسی پلاننگ کے تحت استعمال کئے جائیں تاکہ مزید ٹورسٹ ان ریزارٹس کا رخ کریں۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جون 2009)

لاہور تا شیخوپورہ، یادگار چوک پر بس / ویگن سٹاپ کی بحالی

6337: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور تا شیخوپورہ جانے والی ویگنوں اور بسوں کا سٹاپ چوک یادگار لاہور پر تھا مگر حکومت نے اسے شاہدرہ موڑ چوک شفٹ کر دیا ہے، جس سے مسافروں کو سفر کرنے کیلئے دقت پیش آتی ہے؟

(ب) کیا حکومت لاہور سے شیخوپورہ جانے کے لئے ویگنوں اور بسوں کا سٹاپ دوبارہ چوک یادگار بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 12 جون 2010)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ درست نہ ہے لاہور شیخوپورہ روٹ کی گاڑیاں (چوک یادگار) مینار پاکستان چوک کو بطور بس سٹاپ استعمال کر رہی ہیں۔اس روٹ پر اور دیگر انٹر سٹی روٹوں پر چلنے والی ٹرانسپورٹ کے بہاؤ کو رواں دواں رکھنے کے لئے ان کو جنرل بس سٹینڈ بادامی باغ میں آمد و رفت کے لئے "One Way" کی بنیادوں پر چلایا جا رہا ہے۔ان روٹوں پر چلنے والی ٹرانسپورٹ لاہور شہر میں داخل ہوتے وقت براستہ "مینار پاکستان چوک "لاری اڈہ تک جا سکتی ہے اور آزادی چوک میں "راوی چرغہ "کے سامنے سواریاں اتارنے کی سہولت دی گئی ہے۔جبکہ لاری اڈہ بادامی باغ سے شیخوپورہ جانے کے لئے گاڑیاں سبزی منڈی راوی لنک روڈ کا راستہ استعمال کر سکتی ہیں جن کو ٹریفک پولیس نے "نیازی شہید فلائی اوور "کے نیچے سواریاں بار کرنے کی سہولت رکھی ہے۔

جہاں تک بھاٹی سے شیخوپورہ روٹ پر چلائی جانے والی ویگنوں کا تعلق ہے ان کا کیونکہ "One Way" روٹ قابل عمل نہ ہے۔اس لئے ان کو بھی لاہور شہر میں داخلہ کے وقت "راوی چرغہ "کے سامنے سواریاں اتارنے کی سہولت دی گئی ہے۔جب کہ بھاٹی سے شیخوپورہ جاتے وقت ان گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو آزادی چوک "اعظم شادی ہال "کے سامنے سروس روڈ پر سواریاں بار کرنے کی اجازت ہے۔

اس طرح کے انتظامات سے مسافروں کو کوئی دقت درپیش نہ ہے۔

(ب) جیسا کہ جزو (الف) میں بیان کیا گیا ہے چونکہ لاہور شیخوپورہ روٹ کی گاڑیوں کو چوک یادگار / آزادی چوک میں بس سٹاپ کی سہولت پہلے سے مہیا شدہ ہے لہذا اس کی دوبارہ بحالی کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2010)

ڈیرہ غازی خان، ٹورازم کارپوریشن کو ریسٹ اینڈ ریکریشن ایریا بنانے کا مسئلہ

*4190: جناب محمد محسن خاں لغاری: کیا وزیر سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈیرہ غازی خان سخی سرور روڈ پر ٹورازم کارپوریشن کے تحت Rest and Recreation ایریا کب بنا؟

(ب) اگر مذکورہ ایریا مکمل ہو گیا ہے تو کیا فنکشنل بھی ہو گیا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں اور یہ کب تک فنکشنل ہو جائے گا؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2009 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2009)

جواب

وزیر سیاحت

(الف) ڈیرہ غازی خان کوئٹہ روڈ سخی سرور کے مقام پر ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن پنجاب نے زائرین اور سیاحوں کی سہولیات کے پیش نظر یہ منصوبہ سال 08-2007 میں تکمیل کو پہنچایا۔ یہ منصوبہ 06-2005 میں شروع کیا گیا۔ ابتدائی طور پر 32 کنال جگہ محکمہ جنگلات سے لی گئی جس کی منظوری حکومت نے جولائی 2005 میں دی بعد ازاں محکمہ جنگلات سے 20 کنال اراضی مزید حاصل کی گئی۔ مذکورہ منصوبہ کل 52 کنال پر مشتمل ہے اور مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی گئی ہیں:۔

1۔ گراؤنڈ فلور ریسٹورنٹ 2 ہال گنجائش 50 افراد فی ہال

2۔ فسٹ فلور 2 ہال ایک برائے Indoor joy land اور دوسرا تقریبات وغیرہ کے لئے

3۔ واش رومز دیگر سہولیات موجود ہیں مثلاً مسجد، وضو کی جگہ، پارکنگ، ٹیوب ویل، بجلی، ملازمین کے لئے رہائش گاہ، باؤنڈری وال وغیرہ۔

4۔ PC-1 کے مطابق منظور شدہ لاگت 58.928 ملین روپے ہے جس میں کیپٹل ہیڈ کے تحت 54.115 ملین روپے اور ریونیو ہیڈ کے تحت 4.768 ملین روپے فنانس ڈیپارٹمنٹ سے ریلیز کئے گئے۔

5۔ یہ منصوبہ 16-05-2006 کو منظور ہوا اور محکمہ C&W نے تعمیر کا کام کیا۔

6۔ اس منصوبہ کا ڈیزائن چیف آرکیٹیکٹ، پنجاب نے بنایا۔ تعمیراتی کام 07-2006 مالی سال میں شروع ہوا۔ اس منصوبے کے لئے ملنے والے فنڈز اور ان کے استعمال کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

Year	Cap.	Rev	Total
2005-06	-	0.050M	0.050M
2006-7	25.000M	4.718M	29.718M
2007-08	28.615M	-	28.615M
	53.615M	4.768M	58.383M

7۔ ریونیو ہیڈ کے تحت فنڈز فنانس ڈیپارٹمنٹ سے ایم ڈی، ٹی ڈی سی پی کے PLA اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کئے گئے جس کے تحت TDCP نے سخی سرور منصوبہ کے لئے مندرجہ ذیل آئٹمز کی خریداری کی:۔

آئیٹم	تعداد	قیمت
1-ٹویوٹاہائی ایس وین (ایر کنڈیشنڈ) برائے ٹورسٹ	1عدد	20,20,000/-
2-ہنڈاموٹرسائیکل (70 سی سی) برائے دفتری اموردہی کے لئے	1عدد	53,890/-
3-جنریٹر15KVA	1عدد	5,06,250/-
4-سپلٹ ٹائپ اے سی (ڈیڑھ ٹن)	10عدد	3,65,800/-
5-کیبنٹ ٹائپ اے سی (7ٹن)	4عدد	16,26,280/-
6-الیکٹرک واٹرکولرز	4عدد	1,00,000/-

علاوہ ازیں Landscaping کا کام محکمہ جنگلات سے کروانے کے لئے مبلغ -/300000 روپے ان کوادا کئے ریونیو ہیڈ کے تحت -/28,264 روپے کی بچت کی گئی۔

(ب) مذکورہ منصوبہ مالی سال 08-2007 کے اختتام پر مکمل ہو چکا ہے۔ لیکن ابھی فنکشنل نہیں ہوا جس کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں:-

- ❖ واپڈا اتھارٹیز کی طرف سے الیکٹرک کنکشن دینے میں دیر کی گئی دوران تعمیر الیکٹرک کنکشن کے لئے درخواست دی گئی اور مورخہ 07-01-12 کو (Wapda) MEPCO کی جانب سے مبلغ -/481575 روپے کا ڈیمانڈ نوٹس جاری کیا گیا جو محکمہ پرواونشل بلڈنگز ڈویژن ڈیرہ غازی خان کے توسط سے مورخہ 07-01-27 کو جمع کروایا گیا لیکن MEPCO کی جانب سے میٹریل کی عدم دستیابی کی وجہ سے الیکٹرک کنکشن کی تکمیل نہ ہو سکی۔
- ❖ بعد ازاں MEPCO (واپڈا) کی جانب سے مورخہ 08-11-24 کو سپلیمنٹری ڈیمانڈ نوٹس جاری کر دیا گیا جس کے تحت مبلغ -/214125 روپے بطور اضافی رقم طلب کئے گئے۔
- ❖ اس سلسلے میں واپڈا اتھارٹیز سے درخواست کی گئی کہ سپلیمنٹری ڈیمانڈ نوٹس کا جواز کیسے بنتا ہے جبکہ تاخیر بھی MEPCO ہی کی جانب سے کی گئی اور اوریجنل ڈیمانڈ نوٹس بروقت جمع کروایا جا چکا ہے لہذا اوریجنل ڈیمانڈ نوٹس کے مطابق ہی الیکٹرک کنکشن مہیا کیا جائے۔ اس سلسلہ میں کافی کوشش کی اور ڈی سی او ڈیرہ غازی خان سے مدد حاصل کی گئی کافی کوشش کے بعد MEPCO نے اصل ڈیمانڈ نوٹس کے تحت کام کرنے کی رضامندی ظاہر کی۔
- ❖ الیکٹرک کنکشن نہ ہونے کے سبب ٹیوب ویل نہ چلنے کی وجہ سے پانی کی عدم دستیابی نے Landscape کے کام کی تکمیل کو بھی متاثر کیا اور نہ ہی اس ریزارٹ کو فنکشنل کیا جا سکا۔

❖MEPCO (واپڈا) کی جانب سے مورخہ 01-08-09 کو الیکٹرک کنکشن کے سلسلے میں میٹریل مختص کر دیا گیا اور اس وقت سے کنکشن مہیا کر دیا گیا ہے۔

❖اس ریزارٹ کو فنکشنل کرنے کے لئے اخبار میں اشتہار مورخہ 03-07-08 کو دیا گیا مگر کوئی Bid موصول نہ ہوئی۔ دوبارہ اشتہار مورخہ 25-08-09 کو دیا جس کے جواب میں تین پارٹیوں نے Bids دیں مگر وہ قابل قبول نہ ہونے کی وجہ سے از سر نو مورخہ 09-10-09 کو اخبار میں اشتہار دیا گیا جس کے جواب میں ایک Bid موصول ہوئی جس کے بعد مورخہ 22-12-09 کو روزنامہ نوائے وقت میں اشتہار دیا گیا ہے۔ Bids موصول ہونے کے بعد اس ریزارٹ کو فنکشنل کر دیا جائیگا۔

(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2010)

لاہور تا گوجرانوالہ، ڈائیوو بس سروس کی بحالی کا مسئلہ

*6338: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) آج سے تین سال پہلے لاہور تا گوجرانوالہ ڈائیوو بس سروس کا اجراء کیا گیا تھا جس سے مسافروں کو بہت آسانی ہوتی تھی یہ سروس بند کرنے کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(ب) کیا حکومت ڈائیوو بس سروس لاہور تا گوجرانوالہ دوبارہ شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے یا نہیں؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 12 جون 2010)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) اس ضمن میں بیان کیا جاتا ہے کہ ڈائیوو کمپنی نے ائیر کنڈیشن بس سروس لاہور تا گوجرانوالہ شروع کی تھی لیکن کمپنی کو چند مسائل کی وجہ سے اس روٹ پر بس سروس کا جاری رکھنا موزوں نہ تھا لہذا کمپنی نے یہ سروس اپنے طور پر بند کر دی تھی۔ اب ڈائیوو بس کمپنی نے پبلک کی سفری ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے دوبارہ ایکسپریس بس سروس شروع کر دی ہے جس کو شروع ہوئے تین ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے اور سروس کامیابی کے ساتھ چل رہی ہے۔ یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ انٹر سٹی منظور شدہ روٹوں پر کوئی بھی ٹرانسپورٹر یا ٹرانسپورٹ کمپنی اے سی یا نان اے سی بس کے لئے مجاز اتھارٹی سے قانون کے مطابق روٹ پرمٹ حاصل کر سکتی ہے اور اس روٹ پرمٹ کے اجرأ کے لئے کوئی پابندی نہ ہے۔

(ب) جیسا کہ جزو (الف) میں بیان کیا گیا ہے کہ ڈائیوو نے دوبارہ لاہور تا گوجرانوالہ بس سروس شروع کر دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 دسمبر 2010)

سرگودھاڈویژن میں تفریحی مقامات کی تفصیلات

*5061:جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیاوزیر سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سرگودھاڈویژن میں کون کونسے تفریحی مقامات محکمہ ہذاکے تحت ہیں؟

(ب) 09۔2008 میں تربیت واران سے محکمہ کو کتنی آمدنی ہوئی اوران پر کتنے اخراجات ہوئے؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2009)

جواب

وزیر سیاحت

(الف) سرگودھاڈویژن میں واقع کوئی بھی تفریحی مقام محکمہ ہذاکے تحت نہیں ہے۔

(ب) چونکہ محکمہ ہذاکے تحت کوئی تفریحی مقام نہیں ہے۔اس لئے محکمہ کی کوئی آمدنی اوراخراجات نہیں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جون 2010)

سرگودھا۔محکمہ ٹرانسپورٹ کی آمدن واخراجات اور دیگر تفصیلات

*6361:محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھامیں محکمہ ٹرانسپورٹ کے کتنے ملازمین کام کررہے ہیں؟

(ب) ضلع ہذاسے محکمہ کو سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنی آمدن کس کس ذرائع سے ہوئی؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی رقم کس کس مد میں خرچ ہوئی ہے؟

(د) گاڑیوں کے فٹنس سرٹیفیکیٹ سے کتنی آمدن ان سالوں کے دوران ہوئی ہے؟

(ہ) گاڑیوں کافٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کرنے کاطریق کاراور شرائط کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 13 مئی 2010)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ضلع سرگودھامیں محکمہ ٹرانسپورٹ کے 12 ملازمین کام کررہے ہیں۔ملازمین کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)

ٹوٹل	جرمانہ	فٹنس سرٹیفیکیٹ	روٹ پرمٹ	سال
Rs. 10886400/-	Rs. 7,25,000/-	Rs. 48,50,000/-	Rs. 53,11,400/-	2008-09
Rs. 9602100/-	Rs. 6,32,000/-	Rs. 40,75,700/-	Rs. 48,94,400/-	2009-10
Rs. 2,04,88,500/-	Rs. 13,57,000/-	Rs. 89,25,700/-	Rs. 1,02,05,800/-	ٹوٹل

نوٹ:- 2009-2010 کی تفصیل 30-4-2010 تک کی ہے۔

(ج)

اخراجات = تنخواہ، ٹی اے، بجلی، ٹیلی فون، پی او ایل وغیرہ	بجٹ	سال
Rs. 3149124/-	Rs. 3783000/-	2008-09
Rs. 2386352/-	Rs. 3154000/-	2009-10
Rs. 55,35,476/-	Rs. 69,37,000/-	ٹوٹل

(د) جزو (ب) میں تفصیل ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

(ہ) موٹر وہیکل رولز 1969 کی شق نمبر VI کے تحت گاڑیوں کو فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کئے جاتے ہیں۔گاڑی کا مالک گاڑی کو معائنہ کے لئے موٹر وہیکلز ایگزیمینر کے سامنے پیش کرتا ہے اور پھر گاڑی کو چیک کرنے کے بعد اس کو فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کیا جاتا ہے۔فٹنس سرٹیفیکیٹ کی میعاد چھ ماہ ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جولائی 2010)

ٹورسٹ ریزارٹ واہگہ بارڈر لاہور کی ڈویلپمنٹ کی تفصیلات

*5062: جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیا وزیر سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹورسٹ Resort واہگہ بارڈر لاہور کی ڈویلپمنٹ کا کام کن مراحل میں ہے اور یہ کب تک مکمل ہو جائے گا؟

(ب) یہ کتنے رقبہ پر قائم کیا جا رہا ہے اور اس کیلئے زمین کتنی رقم سے خرید کی گئی؟

(ج) اس منصوبہ کا کل تخمینہ لاگت کیا ہے جب یہ شروع کیا گیا تھا اس وقت تخمینہ لاگت کیا تھا اور اب کیا ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2009)

جواب

وزیر سیاحت

(الف) ٹورسٹ ریزارٹ واہگہ بارڈر لاہور کے مقام پر کوئی بھی ڈویلپمنٹ کا کام نہیں ہو رہا ہے۔ 2003 میں خریدے گئے 6 کنال اور 18 مرلے رقبہ پر صرف Fencing کا کام ہوا ہے۔ 2008 میں NLC حکام نے TDCP سے رابطہ کیا ہے اور اس خرید کردہ رقبے کو دوسری کچھ اور جگہ سمیت "کراس بارڈر ٹرمینل" کی Establishment کے لئے مانگا ہے۔ یہ Establishment پرائم منسٹر ڈائریکٹو کے تحت ہو رہی ہے۔ جبکہ TDCP اس جگہ پر ایک ٹورسٹ ریزارٹ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس سلسلے میں محکمہ ہذا نے نومبر 2008 میں جائینٹ سیکرٹری (CP) وزیراعظم سیکرٹریٹ سے درخواست کی کہ وہ تجویز کردہ منصوبہ برائے تعمیر ٹورسٹ ریزارٹ بمقام واہگہ بارڈر چیک پوسٹ کا معاملہ وزارت دفاع کے پاس لے جایا جائے تاکہ وزیر دفاع محکمہ ہذا کے حق میں ضروری NOC ان اجرا کرے تاکہ منصوبہ کو ADP کے ذریعے شروع کیا جا سکے تاحال وزیراعظم سیکرٹریٹ سے اس ضمن میں کوئی جواب موصول نہیں ہوا ہے۔

(ب) یہ ریزارٹ 6 کنال اور 18 مرلے رقبہ پر تعمیر کیا جائے گا اور مذکورہ رقبہ 2003 میں بعوض 9 لاکھ 60 ہزار روپیہ میں خرید ا گیا تھا۔

(ج) اس منصوبہ کے لئے C.M Directive کے تحت 05-2004 میں 5.84 ملین روپے مختص کئے گئے تھے لیکن ڈیفنس حکام نے بارڈر کے نزدیک ہونے کے باعث اس کی تعمیر کے لئے NOC جاری نہیں کیا تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جون 2010)

لاہور۔ دفتر پنجاب روڈ ٹرانسپورٹ، آمدن و اخراجات اور عملہ کی تعداد و تفصیل

*6394: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب روڈ ٹرانسپورٹ کا لاہور میں دفتر موجود ہے، اگر ہاں تو کہاں اور کب سے؟

(ب) اس دفتر میں موجود عملے کی مکمل تفصیلات مع نام، عہدہ اور گریڈ بیان کی جائے؟

(ج) 09-2008 کے اخراجات اور آمدن کی مکمل تفصیل مع ٹیلی فون، بجلی و دیگر سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 19 جون 2010)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ درست ہے کہ پنجاب روڈ ٹرانسپورٹ کا دفتر لاہور میں ہے اور یہ A/11 ایجرٹن روڈ لاہور بالمقابل فلیٹیز ہوٹل ٹرانسپورٹ ہاؤس میں ہے۔

(ب) اس دفتر میں موجود عملہ سیکرٹری ٹرانسپورٹ کی زیر نگرانی گولڈن شیک ہینڈ سکیم کے تحت ریٹائرڈ ملازمین کو باقاعدہ ماہانہ پینشن کی ادائیگی، عدالتی کیسوں کی پیروی و دیگر متفرق امور سر انجام دے رہا ہے عملے کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام	عہدہ	گریڈ
1-چودھری محمد اقبال	ڈائریکٹر فنانس	17
2-محمد رفیق ملک	پی اے	16
3-محمود الحسنین کاظمی	اسسٹنٹ آڈٹ	12
4-محمد اسلم	اسسٹنٹ لیگل وایڈ من	12
5-مرزا سلیم بیگ	سینئر کلرک (کورٹ)	10
6-محمد حنیف بھٹی	سینئر کلرک	9
7-عابد اقبال غوری	جونیئر کلرک اکاؤنٹس	5

(ج) سال 09-2008 کے اخراجات کی مکمل تفصیل درج ذیل ہے:-

تنخواہیں و دیگر الاؤنسز	-/1559807 روپے
گروپ انشورنس	-/170000 روپے
میڈیکل چارجز	-/5190 روپے
پنشن کنٹریبیوشن	-/40564 روپے
صفائی ستھرائی کے اخراجات	-/54425 روپے
پینشن کموٹیشن / ڈیتھ لیو سیلری	-/1030163 روپے
آنریریم اینڈ ریوارڈ / یونیفارم و بیجز / رمضان پیکج	-/54600 روپے
پرنٹنگ سٹیشنری / پوسٹیجز / فوٹو کاپی وغیرہ	-/112376 روپے
وہیکل رننگ اینڈ مین ٹیننس	-/231165 روپے
لیگل، پروفیشنل اینڈ ریٹینرشپ فیس (ایڈووکیٹس)	-/438419 روپے
ریپئیر چارجز	-/125565 روپے

سکیورٹی چارجز(میسرز حطف سکیورٹی سسٹم)	-/991003روپے
اینٹرٹینمنٹ	-/5430روپے
متفرق اخراجات	-/11912روپے
بکس اینڈ پبلیکیشنز	-/7094روپے
ٹیلی فون چارجز	-/100222روپے
بجلی کے اخراجات(بذمہ ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ)	- - - - - - -
ٹریولنگ اینڈ کنوینس	-/41914روپے
جی پی ایف	-/4200روپے
ٹوٹل	-/4984049روپے
پینشن سال(2008-09)	-/335162476روپے

آمدن کی تفصیل:-

آمدن بذریعہ کرایہ کوارٹرز	-/56931روپے
متفرق آمدن	-/58693روپے
لینڈرینٹ چارجز	-/11642روپے
ہائر چارجز	-/1095روپے
ٹوٹل	-/128361روپے

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2010)

باغ شہیداں مری کا رقبہ ودیگر تفصیلات

*5092:جناب محمد نوید انجم: کیاوزیر سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) باغ شہیداں مری کتنے رقبہ پر مشتمل ہے؟

(ب) یہ باغ کب قائم کیا گیا تھا؟

(ج) اس باغ پر سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران کتنی رقم سال وار خرچ ہوئی؟

(د) اس باغ کیلئے سال 10۔2009 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ہ) اس سال اس باغ میں کون کون سے کام کروانے مقصود ہیں ان کاموں کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(و) اس باغ میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ز) اس باغ میں عوام کی سیر وتفریح کے لئے کیا کیا سہولیات موجود ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2010)

جواب

وزیر سیاحت

(الف) اس باغ کا کل رقبہ 25 کنال ہے جس میں 10 کنال پہ باغ واقع ہے اور اس 10 کنال میں سے صرف 4 کنال بطور باغ استعمال ہو رہا ہے جس میں تین تالاب ہیں ایک مسجد اور ایک ریسٹورنٹ ہے۔

(ب) یہ باغ 1965 میں شہدا کشمیر کی یاد میں تعمیر کیا گیا تھا۔

(ج) محکمہ ہذا نے 08-2007 اور 09-2008 کے دوران اس باغ پر کوئی رقم خرچ نہیں کی۔

(د) حال ہی میں محکمہ ہذا نے باغ کی تزئین وآرائش کے سلسلے میں تکنیکی مالی تجاویز طلب کیں۔ محکمہ ہذا نے اس باغ کی تزئین وآرائش کے سلسلے میں حال ہی میں ایک سمری وزیر اعلیٰ پنجاب کے نام ارسال کی ہے جس میں تخمینہ لاگت مبلغ 66.85 ملین روپے بیان کی گئی ہے محکمہ ہذا ارسال کردہ سمری کے جواب کا منتظر ہے۔

(ہ) باغ کے ارد گرد حفاظتی باڑ، داخلی دروازہ، سکیورٹی چیک پوسٹ اور انفارمیشن بوتھ کی تعمیر، فوڈ کورٹ کی تعمیر، لینڈ سکیپنگ کا کام، فوارہ کی تعمیر، بیٹھنے کے لئے بنچوں کی فراہمی، بارشوں سے بچاؤ کے شیڈ، بچوں کے جھولے، مردوں اور عورتوں کے لئے بیت الخلا کی تعمیر، پینے کے لئے صاف پانی کی فراہمی، سکیورٹی الارم اور آگ سے بچاؤ سامان، سٹور اور سکیورٹی گارڈ کے لئے کمرے کی تعمیر اور دوسری ضروری اشیائی فراہمی جو کہ باغ کی خوبصورتی میں اضافہ کریں گی۔

(و) اس باغ میں کوئی ملازم کام نہیں کر رہا ہے فی الحال مری TMA کے لوگ وقتی فرائض سرانجام دیتے ہیں۔

(ز) اس باغ میں ایک چھوٹا سا ریسٹورنٹ ہے اور بچوں کے لئے دو عدد جھولے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2010)

سٹوڈنٹ ٹکٹ سے متعلقہ تفصیلات

*6395: محترمہ سمیل کامران: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں سرکاری، غیر سرکاری اور دینی مدارس کی طالبات اور طلباء کو بسوں میں سفر کرنے کے لئے ٹکٹ پر رعایت ملتی ہے، اگر ہاں تو کتنی نیز اس رعایت سے مستفید ہونے کا طریقہ کیا ہے، مکمل تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 19 جون 2010)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

طلبااور طالبات کو بسوں میں سفر کرنے کے لئے ٹکٹ پر حکومت پنجاب کی طرف سے رعایت نہیں دی جارہی تاہم حکومت پنجاب طالب علموں کی سفری مشکلات سے آگاہ ہے۔طالب علموں کو ٹرانسپورٹ کی سہولتیں فراہم کرنے کے لئے محکمہ ٹرانسپورٹ، تعلیم اور منصوبہ بندی وترقیات نے باہمی طور پر اس سلسلے میں جامع منصوبہ بندی کی ہے۔پہلے مرحلے کے طور پر پنجاب کے بڑے شہروں میں قائم تعلیمی اداروں کو ٹرانسپورٹ کی ضروریات کے مطابق بسوں کی فراہمی کے لئے جامع منصوبہ بندی کی جا رہی ہے جس سے طالب علموں کو مستقل بنیادوں پر ٹرانسپورٹ کی سہولتیں میسر ہو سکیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 4اکتوبر 2010)

ٹی ڈی سی پی کے قیام کا مقصد ودیگر تفصیلات

*5093:جناب محمد نوید انجم: کیاوزیر سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) T.D.C.P کے قیام کے مقاصد کیا تھے؟

(ب) اس کو سال 08۔2007اور 09۔2008 کے دوران کتنی رقم وصول ہوئی تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج) ان دو سالوں کے دوران کتنی رقم کس کس منصوبہ پر خرچ ہوئی، ان منصوبہ جات کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(د) اس کے پاس کتنی سرکاری گاڑیاں ہیں، ان گاڑیوں کی مرمت / تیل پر خرچ کردہ دو سالوں کے دوران رقم کی تفصیل بتائیں؟

(ہ) اس میں گریڈ 18 اور اوپر کی اسامیاں کتنی ہیں اور ان پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 26نومبر 2009 تاریخ ترسیل 20جنوری 2010)

جواب

وزیر سیاحت

(الف) TDCP کے قیام کے بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں:۔

(1) پاکستان میں سیاحتی صنعت کی ترقی کے لئے اقدامات کرنا اور اس سے منسلک کاروباری سرگرمیاں کرنا۔

(2) سیاحوں کو تمام سہولیات، مراعات، خدمات، مدد، حوصلہ افزائی، رعایت اور تفریح کی سہولیات کا بندوبست کرنا اور فراہم کرنا۔

(3) سیاحوں کو تمام قسم کی تفریح فراہم کرنے کے لئے ہوٹل، ریسٹورنٹ، کیفے، ریسٹ ہاؤسز، کیمپنگ سائٹس، سپورٹس فیلڈز، سکیٹنگ، واٹر سکیٹنگ، ہنٹنگ، لاجز، کلب، سنیما، تھیٹر، کیسینو، تفریحی پارک، اکیوریم، ہالیڈے ریزارٹس وغیرہ کا ڈیزائن بنانا، قائم، تعمیر اور چلانا۔

(4) سیاحوں کو راغب کرنے کے لئے ملک کی تاریخ، ثقافت آرٹ، لٹریچر، تاریخی مقامات اور سیاحتی دلچسپی کے دیگر اقدامات کی پبلسٹی کرنا تاکہ کارپوریشن کو منافع حاصل ہو۔

(5) صوبائی سالانہ ترقیاتی پروگرام (ADP) کے ذریعے ترقیاتی فنڈز حاصل کرنا اور ان کو کارپوریشن کی نئی سیاحتی سہولیات فراہم کرنے کے لئے استعمال کرنا۔

(6) جامع ترقیاتی منصوبہ بندی کے جاری عمل کے مقصد کے تحت صوبہ کے لئے ٹورازم ماسٹر پلان تیار کرنا اور مختلف وقفوں کے بعد ان ترقیاتی منصوبوں کو صوبائی ADP کے ذریعے حاصل شدہ فنڈز کے ذریعے دوبارہ ترتیب دینا۔

(7) پنجاب میں ٹورازم انڈسٹری کی ترقی و ترویج کرنا اور سیاحت سے متعلقہ کاروبار کو پنجاب اور کہیں اور (دوسرے صوبوں وغیرہ) میں جاری رکھنا۔

(ب) *مالی سال 08-2007 کے دوران محکمہ ہذا کو مبلغ 39.686 ملین روپے وصول ہوئے اور یہ رقم 100% تعمیراتی منصوبہ جات پر خرچ کر دی گئی۔

*مالی سال 09-2008 کے دوران محکمہ ہذا کو مبلغ 118.421 ملین روپے موصول ہوئے اور 107.673 ملین روپے مختلف ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کئے گئے۔ خرچ شدہ رقم کا تناسب 91% وصول کی گئی رقم پر بنتا ہے۔

(ج) مالی سال 08-2007 کی خرچ شدہ رقم کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

سکیم کا نام	وصول کردہ رقم	خرچ شدہ رقم
کھجوٹ کے مقام پر سیاحتی سہولت کی تعمیر	9.021	9.021 100%
سخی سرور روڈ نزد ڈی جی خان کوئٹہ روڈ پر سیاحوں کی سہولیات کے لئے منصوبے کا قیام	28.615	28.615 100%
چنیوٹ کے قریب سیاحوں کی سہولیات کے لئے پہلے سے مکمل شدہ منصوبے تزئین و آرائش کا کام	2.050	2.050 100%
کل میزان	39.686	39.686

مالی سال 2008-09 کی خرچ شدہ رقم کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

سکیم کا نام	وصول کردہ رقم	خرچ شدہ رقم
کھجوٹ کے مقام پر سیاحتی سہولت کی تعمیر	15.591	15.487 98%
پتریاٹہ چیئر لفٹ کی تزئین و آرائش کا کام	79.227	79.227 100%
ٹریڈ سنٹر واقع ایم اے جوہر ٹاؤن میں ٹورازم کمپلیکس کی تعمیر کا کام	13.603	12.979 95%
جھیکا گلی تامری چیئر لفٹ / کیبل کار کی تنصیب کے سلسلے میں فیزی بیلٹی سٹڈی	10.000	
کل میزان	118.421	107.693

(د) ٹی ڈی سی پی کے پاس 22 سرکاری گاڑیاں ہیں- جن میں 9 کاریں سوزوکی جیپ دو عدد وین، ایک سوزوکی بولان دو عدد بیڈ فورڈ ٹرک 6 عدد موٹر سائیکل شامل ہیں- ان گاڑیوں پر پچھلے دو سالوں میں اٹھنے والے اخراجات کی تفصیل ذیل میں ہے:-

2007-08

گاڑیوں کی مرمت کے اخراجات 4,70,199/- روپے

تیل پر اٹھنے والے اخراجات 17,38,343/- روپے

2008-09

گاڑیوں کی مرمت کے اخراجات 2,80,747/- روپے

تیل پر اٹھنے والے اخراجات 18,73,283/- روپے

(ہ) ٹی ڈی سی پی کے اپنے گریڈ ہیں تاہم حکومت پنجاب کی جانب سے مندرجہ ذیل عہدیداران تعینات ہیں:-

نام	عہدہ	گریڈ
1-میاں وحید الدین	مینجنگ ڈائریکٹر	BS−20
2-عائشہ زرین صدیق	جنرل مینجر ایڈمن	BS−19
3-شہزاد رضا سید	جنرل مینجر فنانس	BS.19
4-طارق محمود جاوید	جنرل مینجر (آپریشنز)	BS−19

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2010)

لاہور-کرایہ نامہ، ٹرانسپورٹ اور وصولی سے متعلقہ تفصیل

***6495: محترمہ نسیم لودھی: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) ضلع لاہور میں جنوری تا مارچ 2010 سٹاپ ٹو سٹاپ حکومت نے کتنا کرایہ مقرر کیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں اکثر ٹرانسپورٹر حضرات مقرر کردہ کرایوں سے زائد وصول کرتے ہیں جس پر مسافروں اور کنڈیکٹر حضرات کے درمیان بحث وتکرار کے ساتھ ساتھ لڑائی جھگڑے بھی ہوئے ؟

(ج) حکومت مذکورہ صورتحال پر قابو پانے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے ؟

(تاریخ وصولی 19 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2010)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) حکومت پنجاب، محکمہ ٹرانسپورٹ نے لاہور کے شہری روٹوں پر چلنے والی گاڑیوں کے کرایوں کا تعین مورخہ 9 فروری 2010 کو مندرجہ ذیل شرح سے کر رکھا ہے-

کرایہ فی سواری	فاصلہ کی تعداد
13.00	0-4 کلومیٹر
18.00	1-8,4 کلومیٹر
22.00	1-14, 8 کلومیٹر
25.00	1-22, 14 کلومیٹر
27.00	1-22 اور اس سے زیادہ

(ب) یہ درست نہ ہے- ضلع لاہور کے شہری روٹوں پر فی الوقت کسی قسم کی اوور چارجنگ کی شکایت نہ ہے- بلکہ اکثر ٹرانسپورٹر مقررہ شرح سے بھی کم یعنی -/10 روپے فی سواری کے حساب سے کرایہ وصول کر رہے ہیں- جب کہ اوور چارجنگ کی شکایت کی صورت میں ان کے خلاف بمطابق قانون کارروائی کی جاتی ہے چونکہ کرائے کی اوور چارجنگ فی الوقت سرزد نہ ہو رہی ہے لہذا اس وجہ سے کسی جھگڑے کا احتمال نہ ہے-

(ج) فی الوقت ایسی کوئی صورتحال نہ ہے تاہم اگر کوئی ایسی صورتحال پیدا ہوئی تو موقع محل کے مطابق اس کے تدارک کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں گے-

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2010)

ڈی جی خان، تفریح کی سہولیات پہنچانے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

5512*:چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ جنوبی پنجاب کے لوگوں کو تفریح کی سہولیات پہنچانے کے لئے فورٹ منرو ضلع ڈی جی خان کے مقام پر کیا کیا اقدامات اٹھا رہا ہے، آگاہ کریں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ فورٹ منرو کے مقام پر چیئر لفٹ لگانے کے لئے اقدامات اٹھا رہا ہے، اگر جواب اثبات میں ہے تو اس کی مکمل تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 07 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2010)

جواب

وزیر سیاحت

(الف) محکمہ ہذا نے جنوبی پنجاب کے لوگوں کو سیاحت کی سہولیات بہم پہنچانے کے لئے فورٹ منرو کے مقام پر ایک ٹورسٹ ریزارٹ قائم کر رکھا ہے جو کہ مندرجہ ذیل سہولیات پر مشتمل ہے:-

1- ریسٹورنٹ

2- 5 عدد بیڈ رومز مع اٹیچ باتھ رومز

3- سرونٹ کوارٹرز

پنجاب ٹورازم نے ان سہولیات کو مزید بہتر بنانے کے لئے حکومتی پالیسی کے تحت BOT Basis پر چلانے اور تزئین و آرائش کرنے کے لئے مورخہ 10-02-2010 کو اخبار میں اشتہار دیا جس کے تحت پرائیویٹ سیکٹر سے ٹیکنیکل اور فنانشل تجاویز مانگی گئیں۔ تجاویز دینے کی آخری تاریخ 06-02-2010 تھی جس کے لئے کوئی تجویز موصول نہیں ہوئی۔

(ب) جنوبی پنجاب میں سیاحوں کی سہولیات کے پیش نظر فورٹ منرو کے مقام پر چیئر لفٹ / کیبل کار کی تنصیب کا منصوبہ بنایا گیا۔ اس منصوبے کو عملی جامہ پہنانے سے پیشتر چیئر لفٹ کی فزیبلٹی رپورٹ تیار کروانے کے لئے کنسلٹنٹ M/S EGC (Pvt) Ltd کو یہ کام سونپا گیا۔ جنہوں نے فورٹ منرو میں چیئر لفٹ کی تنصیب کے لئے مکمل فزیبلٹی سٹڈی رپورٹ تیار کی اور PC-1 بھی تشکیل دیا۔ چیئر لفٹ / کیبل کار کی تنصیب کا تخمینہ 1392.838 ملین روپے لگایا گیا لیکن پی اینڈ ڈی بورڈ گورنمنٹ آف پنجاب نے اس کا تخمینہ بہت زیادہ ہونے کے سبب مالی سال 08-2007 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل نہیں کیا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مئی 2010)

فیصل آباد-ویگنوں اور بسوں کے روٹس و دیگر تفصیلات

*6896: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں کتنے روٹس پر ویگنیں اور بسیں چل رہی ہیں؟

(ب) ہر روٹ پر بسوں کی تعداد اور مالکان کے نام بتائیں؟

(ج) مزید کس کس روٹس پر حکومت بسیں چلانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ اس شہر میں ٹرانسپورٹ کی انتہائی کمی ہے، حکومت اس کے حل کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 04 مئی 2010 تاریخ ترسیل 10 جون 2010)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) فیصل آباد شہر میں 12 روٹس پر ویگنیں اور بسیں چل رہی ہیں جن کی تفصیل جزو "ب" میں بیان کی جائے گی-

(ب) ہر روٹ پر بسوں اور ویگنوں کی تعداد اور مالکان کے نام درج ذیل ہیں:-

(A) جن روٹس پر صرف بسیں چل رہی ہیں:-

روٹ نمبر	تعداد بسیں	نام مالک
B-6	14	چودھری خالد بشیر، بشیر سنز میٹرو
B-11	14	چودھری عاصم نذیر منتھار میٹرو و چودھری خالد بشیر، بشیر سنز وغیرہ

(B) جن روٹس پر صرف ویگنیں چل رہی ہیں:-

روٹ نمبر	تعداد ویگن	نام مالک
B-3	8	فیصل آباد اربن ٹرانسپورٹ اینڈ ویلفیئر سوسائٹی
B-9	60	-ایضا-
B-10	93	-ایضا-
W-13	73	-ایضا-
W-17	77	-ایضا-

W-19	103	-ایضا-
W-20	143	-ایضا-
W-22	34	-ایضا-

(C) جن روٹس پر بسیں اور ویگنیں مشترکہ چل رہی ہیں:-

روٹ نمبر	تعداد بسیں	نام مالک	تعداد ویگن	نام مالک
B-1	13	چودھری خالد بشیر، بشیر سنز میٹرو	28	فیصل آباد اربن ٹرانسپورٹ اینڈ ویلفیئر سوسائٹی
B-5	2	-ایضا-	3	-ایضا-

(ج) حکومت ہر اس روٹ پر شہر میں CNG بسیں چلانے کا ارادہ رکھتی ہے جس کے لئے کوئی پارٹی / کمپنی / ٹرانسپورٹر مذکورہ معیار کے مطابق بسیں چلانے کے لئے تیار ہو۔

(د) حکومت پنجاب نے دوسرے بڑے شہروں کے علاوہ فیصل آباد میں بھی CNG بسیں چلانے کے لئے بذریعہ اخبارات خواہش مند پارٹیوں / ٹرانسپورٹروں کو مدعو کیا اور ٹرانسپوٹرز حضرات کو قائل کرنے کے لئے سیکرٹری ٹرانسپورٹ اور ایڈیشنل سیکرٹری ٹرانسپورٹ نے بھی آر ٹی اے فیصل آباد میں متعدد میٹنگز کیں اور ان کو حکومت پنجاب محکمہ ٹرانسپورٹ کی RFP پالیسی کے مطابق بشمول سبسڈی مختلف قسم کی مراعات کی بھی پیشکش کی گئی، مورخہ 22-06-2010 کو فیصل آباد میں سیکرٹری ٹرانسپورٹ نے ٹرانسپورٹروں سے RFP پالیسی کے تحت بسیں چلانے کے لئے کاوش کی ہے اور جلد ہی اس شہر میں CNG بسوں کی سروس شروع ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2010)

ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6046: رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سیاحت پنجاب میں کل کتنے ملازمین ہیں، گریڈ وائز تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) پنجاب میں سیاحت کو ترقی دینے کے لئے آئندہ پانچ سال کے لئے کیا منصوبہ بندی کی گئی ہے اور کونسے نئے منصوبے زیر غور ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2010 تاریخ ترسیل 19 جون 2010)

جواب

وزیر سیاحت

(الف) ٹورازم اینڈ ریزارٹ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ پنجاب میں اس وقت 41 ملازمین کام کر رہے ہیں۔ افسران اور اہلکاران کے نام مع عہدہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ ہذا سیاحت کو ترقی دینے کے لئے کوشاں ہے اور آئندہ کے لئے منصوبہ بندی کر لی گئی ہے منصوبہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

<u>ٹورازم کمپلیکس ایم اے جوہر ٹاؤن لاہور</u>

ایم اے جوہر ٹاؤن لاہور میں ٹورازم کمپلیکس کی تعمیر کی منصوبہ بندی کی گئی ہے جسکے لئے ساڑھے چار کنال زمین حاصل کی جارہی ہے۔اس مد میں -/1,29,79,947 روپے ادا کئے جا چکے ہیں۔اور -/28,37,444 روپے کی ادائیگی باقی ہے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں سال 11-2010 کے لئے 16.00 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ TDCP،TIC،ITHM اور T&RDD کے دفاتر یہاں منتقل کئے جائیں گے۔

<u>ننکانہ صاحب میں ٹورسٹ ریزارٹ کی تعمیر</u>

ننکانہ صاحب میں ٹورسٹ ریزارٹ کی تعمیر کا منصوبہ محکمہ ہذا کے زیر غور ہے یہ منصوبہ خاص طور سے سکھ یاتریوں کی آمد کے پیش نظر اور سیاحتی سہولیات میسر کرنے کی غرض سے ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا۔جس میں مندرجہ ذیل سہولیات بہم پہنچائی جائیں گی بیڈرومز مع باتھ رومز، پبلک ٹائلٹس، جوائے لینڈ، سرونٹ کوارٹرز، لینڈسکیپنگ واٹر سپلائی وغیرہ اس ریزارٹ کی تعمیر کا تخمینہ 40.00 ملین روپے لگایا گیا ہے اس منصوبہ کے لئے مالی سال 11-2010 کے لئے 10.00 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

<u>چولستان میں دراوڑ فورٹ کے قریب ٹورسٹ ویلج کی تعمیر</u>

چولستان میں ٹورسٹ ویلج کی تعمیر زیر غور ہے اور یہ منصوبہ بھی سالانہ ترقیاتی پروگرام 11-2010 میں شامل ہے اور مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جائیں گی۔رہائشی سہولیات، پبلک ٹائلٹس، ریسٹورنٹ، چار دیواری، پارکنگ، بجلی و پانی کی سہولیات وغیرہ، اس منصوبہ کے لئے مالی سال 11-2010 کے لئے 10.00 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

<u>اوچ شریف میں بی بی جوندی کے مزار کی تزئین و آرائش</u>

اوچ شریف میں بی بی جوندی کے مزار کی تزئین و آرائش کا کام جاری ہے اس تاریخی ورثہ کے تحفظ کے لئے سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے 11-2010، 40.00 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

لال سوہانرہ بہاول پور ریزارٹ کی اپ گریڈیشن

لال سوہانرا ریزارٹ کی اپ گریڈیشن کا کام جاری ہے مزید 6 بیڈرومز کی تعمیر کی گئی ہے اور مالی سال 11-2010 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں 26.325 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں تاکہ سیاحوں کو مزید اور بہتر سہولیات بہم پہنچائی جا سکیں۔

جھیکا گلی سے مری تک چیئر لفٹ کی تنصیب

جھیکا گلی سے مری تک چیئر لفٹ کی تنصیب کے لئے منصوبہ بندی کی گئی ہے جس کے لئے فزیبلٹی سٹڈی رپورٹ مکمل ہو چکی ہے اور عنقریب اس کی تنصیب کا کام شروع کر دیا جائے گا۔اس منصوبے کے لئے مالی سال 11-2010 میں سالانہ ترقیاتی پروگرام میں 1515.00 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

مری میں سیاحوں کے لئے سہولیات کی فراہمی

مری میں سیاحوں کے لئے سہولیات کی فراہمی کے لئے محکمہ ہذا تیزی سے کام کر رہا ہے اس منصوبہ بندی کے تحت بارش سے بچاؤ کے لئے شیلٹر، پبلک ٹائلٹس ڈسٹ بن، بنیچ اور ریسٹ ایریا کی سہولیات بہم پہنچائی جائیں گی مالی سال 11-2010 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں 19.230 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

مری کی ماسٹر پلاننگ

اس منصوبہ بندی کے تحت مری کو آلودگی سے پاک ماحول فراہم کیا جائے گا۔مری کی ماسٹر پلاننگ کے لئے مالی سال 11-2010 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں 32.445 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

کھبیکی ڈسٹرکٹ خوشاب کے مقام پر ٹورسٹ ریزارٹ کی تعمیر

محکمہ ہذا نے سیاحوں کی سہولیات کے پیش نظر کھبیکی کے مقام پر ٹورسٹ ریزارٹ کی تعمیر کی منصوبہ بندی کی ہے۔جس میں مندرجہ ذیل سہولیات بہم پہنچائی جائیں گی۔

رہائشی سہولیات، پبلک ٹائلٹس، ریسٹورنٹ، سرونٹ کوارٹر، لینڈ سیکپنگ، کار پارکنگ وغیرہ،اس منصوبہ کے لئے مالی سال 11-2010 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں 3.00 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

اوچھالی جھیل ڈسٹرکٹ خوشاب کے مقام پر ٹورسٹ ریزارٹ کی تعمیر

اوچھالی کے مقام پر بھی ٹورسٹ ریزارٹ کی تعمیر کی منصوبہ بندی کی گئی ہے اور مندرجہ ذیل سہولیات بہم پہنچائی جائیں گی، رہائشی سہولیات، پبلک ٹائلٹس، ریسٹورنٹ، سرونٹ کوارٹر، لینڈ سیکپنگ، کار پارکنگ

وغیرہ،اس منصوبہ کی تعمیر کے لئے مالی سال 11-2010 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں 3.00 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2010)

لاہور۔دھواں چھوڑتی گاڑیوں کے خلاف حکومتی کارروائی کی تفصیل

*7240: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں سڑکوں پر دھواں چھوڑتی گاڑیوں سے فضائی آلودگی بڑھ رہی ہے؟

(ب) کیا حکومت اس فضائی آلودگی سے بچانے کے لئے ان دھواں چھوڑتی گاڑیوں کے خلاف کارروائی کرتی ہے اگر ہاں تو کب؟

(ج) کیا محکمہ ٹرانسپورٹ نے سال 09۔2008 میں ان دھواں چھوڑتی گاڑیوں کے خلاف کوئی کارروائی کی، اگر ہاں تو کتنی، گاڑیوں کے چالان / بند کیا گیا۔ تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2010)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ درست نہ ہے۔چونکہ مائع اور گیس پٹرولیم کی قیمتوں میں بہت واضح فرق ہے۔اس لئے یہ بات اخذ شدہ ہے کہ شہر میں 90% نئی موٹر کاریں قدرتی گیس سے چلنے والی ہی آرہی ہیں۔قیمتوں میں اسی تضاد کی وجہ سے پہلے سے چلنے والی پبلک ٹرانسپورٹ گاڑیاں بھی تیزی سے گیس ایندھن پر Convert ہو رہی ہیں۔مزید برآں لاہور شہر میں چلنے والا ہر نیا رکشا CNG انجن کا حامل ہوتا ہے۔اسی طرح حکومت پنجاب محکمہ ٹرانسپورٹ ایک منصوبہ کے تحت تمام پرانے Two Stroke انجن کے حامل موٹر رکشوں کو Four Stroke میں Convert کرنے کا منصوبہ بنا چکی ہے۔جس کے لئے مالکان رکشا کی فنی اور مالی معاونت بھی زیر غور ہے۔اس صورت حال میں یہ کہنا درست نہ ہے کہ لاہور میں سڑکوں پر گاڑیوں کے دھواں چھوڑنے کی وجہ سے فضائی آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے بلکہ اس میں بتدریج کمی آ رہی ہے۔علاوہ ازیں حکومت پنجاب نے محکمہ ٹرانسپورٹ اور ماحولیات پر مشتمل ٹیمیں تشکیل دی ہیں جو پنجاب کے بڑے شہروں لاہور، گوجرانوالہ، ملتان، راولپنڈی، فیصل آباد، سیالکوٹ اور رحیم یار خان میں دھواں چھوڑنے والی پبلک ٹرانسپورٹ کے خلاف کارروائی عمل میں لا رہی ہیں۔اس کے نتیجہ میں کل 1269 گاڑیاں چیک کیں اور 254 کے باوجہ دھواں چالان کئے گئے۔

(ب) جیسا کہ جزو "الف" میں وضاحت کی گئی ہے کہ لاہور شہر میں فضائی آلودگی کا باعث بننے والی گاڑیوں کی تعداد میں بتدریج کمی ہو رہی ہے تاہم پھر بھی محکمہ ٹرانسپورٹ، محکمہ ماحولیات اور ٹریفک پولیس اس ضمن میں کارروائی کرتے رہتے ہیں۔ حکومت اس نظام کو مزید بہتر کرنے کے لئے گاڑیوں کی انسپیکشن اور سرٹیفیکیشن کو بذریعہ Third Party جدید آلات کی حامل موٹر ٹیسٹنگ کمپنیوں کے ذریعے کروانے کا پروگرام ہے۔

(ج) جی ہاں محکمہ ٹرانسپورٹ پنجاب نے سال 2008-09 کے دوران صرف لاہور شہر میں دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے 3354 گاڑیوں کے ڈرائیوروں کے چالان کئے اور ان میں سے 984 گاڑیوں کو دھواں چھوڑنے اور دیگر خلاف ورزیوں کی پاداش میں تھانہ میں بند کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 دسمبر 2010)

محکمہ سیاحت کی ترقی و ترویج کی تفصیلات

*6401: میاں نصیر احمد: کیا وزیر سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ سیاحت اپنے محکمے کی ترقی و ترویج کے لئے نئے سیاحتی مقامات کی تلاش کرتا ہے؟

(ب) محکمہ سیاحت کی جانب سے محکمے کی ترقی و ترویج کے لئے کئے جانے والے مثبت اقدامات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ج) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو پچھلے دس سالوں میں جن کو سیاحت کے حوالے سے اہم مراکز بنانے کے لئے تلاش کیا گیا ہے ان کے بارے میں مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(د) اگر تلاش نہیں کئے گئے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 19 مئی 2010)

جواب

وزیر سیاحت

(الف) یہ درست ہے کہ محکمہ سیاحت اپنے محکمے کی ترقی و ترویج کے لئے نئے نئے سیاحتی مقامات تلاش کرتا رہتا ہے اور سالانہ ترقیاتی پروگرام میں ان نئے مقامات کو ترقی دینے کے لئے تجویز کرتا رہتا ہے اور منظوری ہو جانے کی صورت میں اس پر عمل درآمد کیا جاتا ہے۔

(ب) محکمہ سیاحت کی جانب سے محکمے کی ترقی و ترویج کے لئے کئے جانے والے مثبت اقدامات جزو"ج" میں درج کر دیئے گئے ہیں پچھلے دس سالوں میں بنائے گئے منصوبے اس بات کا ثبوت ہیں کہ محکمہ ہذا سیاحت کی ترقی کے لئے کوشاں ہے۔

(ج) پچھلے دس سالوں میں سیاحت کے حوالے سے بنائے گئے منصوبوں کی تفصیل "Annex "A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) نئے منصوبے تلاش کرنے میں محکمہ ہمیشہ کوشاں رہتا ہے اور ان منصوبوں پر عمل درآمد کی تفصیل جزو"ج" میں درج کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2010)

ضلع چنیوٹ، بس، ویگن اسٹینڈز کی تفصیلات

*7387: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع چنیوٹ میں کتنے بس، ویگن، اسٹینڈز کس کس جگہ چل رہے ہیں، یہاں پر مسافروں کے لئے کیا کیا سہولیات فراہم کی گئیں ہیں؟

(ب) یہ اسٹینڈز کس کس کے کنٹرول میں چل رہے ہیں؟

(ج) ان اسٹینڈز سے حکومت کو سال 2009-2010 کے دوران کتنی رقم کس کس مد سے وصول ہوئی، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2010 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2010)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ضلع چنیوٹ میں کل تین عدد بس / ویگن سٹینڈز چل رہے ہیں جن میں سے دو سی کلاس بس سٹینڈز اور ایک ڈی کلاس بس سٹینڈ ہے جن کی تفصیل اور ان میں موجود سہولیات درج ذیل ہیں:۔

1- جنرل بس سٹینڈ چنیوٹ

یہ سٹینڈ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن چنیوٹ کے زیر انتظام چل رہا ہے جس میں مسافروں کے لئے موٹر وہیکل رولز 256 میں بیان کردہ بنیادی سہولیات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	تفصیل سہولیات	حالت
1	مسافر خانہ برائے خواتین و حضرات	تسلی بخش
2	لیٹرین برائے خواتین و حضرات	تسلی بخش
3	آرام گاہ برائے ڈرائیور، کنڈیکٹر حضرات	تسلی بخش

4	پینے کے پانی کا انتظام	تسلی بخش
5	بجلی و روشنی کا انتظام	تسلی بخش
6	صفائی کا انتظام	تسلی بخش
7	Bays برائے گاڑیاں	تسلی بخش
8	شیڈز برائے گاڑیاں	نہ ہیں
9	ان گیٹ، آؤٹ گیٹ	موجود ہیں
10	بکنگ آفس	موجود ہے
11	جگہ برائے نماز	موجود ہے
12	ٹک شاپ / پبلک کال آفس	موجود ہے
13	چاری دیواری	موجود ہے

-2 سی کلاس سٹینڈ لالیاں

یہ سٹینڈ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن چنیوٹ کے زیر انتظام چل رہا ہے اور زیر تعمیر ہے-

-3 ڈی کلاس سٹینڈ چنیوٹ زیر انتظام بلال سعید بخشی

یہ سٹینڈ نزد تحصیل چوک چنیوٹ میں قائم ہے جس کی منظوری سال 2006 میں سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی جھنگ نے بذریعہ لائسنس نمبری 2006/D-4 دی تھی- چنیوٹ کو ضلع کا درجہ دیئے جانے کے بعد ڈی کلاس سٹینڈ کی میعاد میں مورخہ 3-1-2011 تک بحکم جناب ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر چنیوٹ توسیع ہو چکی ہے- اس سٹینڈ میں مسافروں کے لئے موٹر وہیکل رولز 256 میں بیان کردہ بنیادی سہولیات کی تفصیل DCO چنیوٹ سے تاحال موصول نہ ہوئی ہیں-

(ب) جیسا کہ جزو "الف" میں تفصیلاً بیان کر دیا گیا ہے کہ

"جنرل بس سٹینڈ چنیوٹ" تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن چنیوٹ

"جنرل بس سٹینڈ لالیاں" تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن لالیاں

"ڈی کلاس سٹینڈ چنیوٹ" پرائیویٹ شخص / کمپنی کے زیر انتظام چل رہے ہیں-

(ج) پارکنگ فیس کی صورت میں دونوں جنرل بس سٹینڈز سے سال 2009-10 میں درج ذیل آمدنی وصول ہوئی، جب کہ ڈی کلاس سٹینڈ کے پروپرائیٹر نے لائسنس کی تجدید کی فیس جمع کرائی جو کہ درج ذیل ہے:-

(i) جنرل بس سٹینڈ چنیوٹ 23,00,000/- روپے

(ii) جنرل بس سٹینڈ لالیاں 21,47,000/- روپے

(iii) بلال ٹریول سروس چنیوٹ 10,000/- روپے

ٹوٹل 44,57,000/- روپے

(تاریخ وصولی جواب 7 دسمبر 2010)

پنجاب میں سیاحت کے زیراہتمام ریسٹورنٹس کی تفصیلات

*7448: ڈاکٹر فائزہ اصغر: کیا وزیر سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں محکمہ سیاحت کے زیر اہتمام شاہراہوں پر کتنے ریسٹورنٹس (Restaurants) قائم تھے، کتنے گزشتہ تین سالوں میں بند ہوئے جو چل رہے ہیں ان کی تعداد کیا ہے ان میں سے کتنے ریسٹورنٹس (Restaurants) ٹھیکہ پر دیئے گئے ہیں اور کتنے براہ راست محکمہ خود چلا رہا ہے؟

(ب) مذکورہ ریسٹورینٹس (Restaurants) کو ٹھیکہ پر دینے کا طریق کار کیا ہے؟

(ج) ان ریسٹورینٹس (Restaurants) سے اوسطاً ماہانہ کتنی آمدنی محکمہ کو حاصل ہوتی ہے جو ریسٹورنس (Restaurants) بند پڑے ہیں ان کو چلانے کی محکمہ نے کیا منصوبہ بندی کی ہے؟

(د) گزشتہ تین سالوں میں ان ریسٹورنٹس (Restaurants) کی تعمیر و مرمت پر کیا اخراجات ہوئے اور سیاحت کے فروغ کے لئے کتنے نئے ریسٹورنٹس (Restaurants) کہاں کہاں قائم کرنے کی منصوبہ بندی کی جارہی ہے تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2010 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2010)

جواب

وزیر سیاحت

(الف) ٹی ڈی سی پی نے مختلف شاہرات پر سات (7) ریسٹورنٹس تعمیر کر رکھے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1- جی ٹی روڈ کھاریاں، ٹھیکہ پر دیا گیا ہے-

2- کلر کہار، ٹی ڈی سی پی انتظامیہ خود چلا رہی ہے-

3- چھرہ پانی

4- گھوڑا گلی

5- سالگراں

- یہ تینوں سٹاپ اورز (Stopovers) راولپنڈی تامری روڈ کی تعمیر کی وجہ سے عارضی طور پر بند ہیں-

6-چنیوٹ، ٹھیکہ پر دے دیا گیا ہے۔

7- کھجوٹ ایکسپریس روڈ مری، ٹھیکہ پر دے دیا گیا ہے۔

(ب) قومی اخبارات میں اشتہارات کے ذریعہ تجربہ کار پرائیویٹ پارٹیوں کو لیز پر دینے کی باقاعدہ دعوت دی جاتی ہے۔بولیاں (Bids) وصول ہونے کے بعد نہایت شفاف طریقے سے زیادہ بولی دینے والی اور اچھی شہرت کی حامل پارٹی (Firm) کو ایک خاص وقت کے لئے محکمانہ قواعد وضوابط کی پابندی کے ساتھ ٹھیکہ پر دے دیا جاتا ہے۔

(ج) نام ریسٹورنٹ	ماہانہ آمدن (روپے)
1-کھاریاں (ٹھیکہ پر ہے)	-/68250
2-کلر کہار	-/123498
3-چنیوٹ (ٹھیکہ پر ہے)	-/55000
4- کھجوٹ (ٹھیکہ پر ہے)	-/90000

چھرہ پانی، گھوڑا گلی اور سالگراں سٹاپ اوورز بوجہ تعمیر سڑک (راولپنڈی تا مری) عارضی طور پر بند ہیں۔ محکمہ ان کو بہتر طریقے سے چلانے کے لئے ٹھیکہ پر دینے کا ارادہ رکھتا ہے اس سلسلہ میں باقاعدہ اخبارات میں اشتہار کے ذریعے اچھی شہرت کی حامل فرموں کو چلانے کی دعوت دی جائے گی۔

(د) گزشتہ تین سالوں میں ریسٹورنٹس کی تعمیر پر جو اخراجات ہوئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1-کھاریاں، تمام تر ذمہ داری ٹھیکیدار پر عائد ہے۔

2- کلر کہار، تعمیر و مرمت پر کوئی اخراجات نہیں ہوئے۔

3-چھرہ پانی روڈ کی تعمیر کی وجہ سے عارضی طور پر بند ہیں اور تعمیر و مرمت پر کوئی اخراجات نہیں ہوئے۔

4-گھوڑا گلی،-ایضاً-

5-سالگراں،-ایضاً-

6-چنیوٹ، 3.500 ملین روپے

7- کھجوٹ، 15.236 ملین روپے خرچ ہوئے۔ (نو تعمیر کردہ)

8- سخی سرور (ڈی جی خان، کوئٹہ روڈ) کے مقام پر ایک عدد سٹاپ اوورز کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے جس پر گزشتہ 3 سال میں تقریباً 56.161 ملین روپے خرچ ہوئے۔مالی سال 07-2006

میں 25.500 ملین روپے اور اس کے علاوہ مالی سال 08-2007 میں 28.615 ملین روپے خرچ ہوئے-

(Capital) 54.115 ملین روپے

(Rev) 2.046 ملین روپے

کل لاگت 56.161 ملین روپے

مستقبل میں سیاحت کے فروغ کے لئے قومی شاہرات پر کسی نئے ریسٹورنٹ کے قیام کی فی الحال کوئی منصوبہ بندی نہیں کی جارہی ہے-البتہ مختلف مقامات پر نئے پراجیکٹ بنانے کی تجویز زیر غور ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1-ننکانہ صاحب میں ٹورسٹ ریزاٹ

2-دڑاوڑ فورٹ میں سیاحتی گاؤں کی تعمیر

3-ضلع خوشاب میں واقع اوچھالی اور کھبیکی کے مقام پر سیاحتی منصوبہ جات شروع کرنے کا ارادہ ہے-

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2010)

لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کے دفتر کی تفصیلات

*7495: میاں نصیر احمد: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کا دفتر حکومت پنجاب کی سرکاری عمارت میں ہے یا کرایہ کی عمارت میں موجود ہے اگر کرایہ کی عمارت ہے تو اس کا کتنا کرایہ ادا کیا جارہا ہے؟

(ب) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی میں کل کتنے اہلکاران و افسران بھرتی کئے گئے ہیں ان کے نام، عہدہ جات اور گریڈ کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 25 اگست 2010 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کا دفتر انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ کی بلڈنگ میں چوتھی منزل پر واقع ہے جس کا ماہوار کرایہ مبلغ 375880 روپے ہے-

(ب) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی میں کل 142 افسران اور اہلکاران کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

چونکہ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی (ایل ٹی سی) کمپنیز آرڈیننس 1984 سیکشن 42 کے تحت معرض وجود میں آئی ہے لہذا بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری کے بعد جو اہلکار کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 07 دسمبر 2010)

لاہور مقصود احمد ملک

29 دسمبر 2010 سیکرٹری

بروز جمعۃ المبارک 31 دسمبر 2010 محکمہ ٹرانسپورٹ اور سیاحت کے سوالات و جوابات اور نام اراکان اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوال نمبر
1-	محترمہ نگہت ناصر شیخ	1659،2445
2-	انجینئر قمر السلام راجہ	5669،5795
3-	محترمہ خدیجہ عمر	3085،3086
4-	محترمہ شگفتہ شیخ	6322
5-	محترمہ عائشہ جاوید	3152
6-	ڈاکٹر محمد اشرف چوہان	6337،6338
7-	جناب محمد محسن خان لغاری	4190
8-	جناب علی حیدر نور خان نیازی	5061،5062
9-	محترمہ زوبیہ رباب ملک	6361
10-	محترمہ سیمل کامران	6394،6395
11-	جناب محمد نوید انجم	5092،5093
12-	محترمہ نسیم لودھی	6495
13-	چودھری محمد اسد اللہ	5512،7240
14-	خواجہ محمد اسلام	6896
15-	رانا محمد افضل خان	6046
16-	میاں نصیر احمد	6401،7495
17-	سید حسن مرتضیٰ	7387
18-	ڈاکٹر فائزہ اصغر	7448

نشان زدہ سوال

کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) محکمہ صحت میں (ڈائیگناسٹک)علاج کا دار و مدار صحیح تشخیص پر ہے جس میں میڈیکل ٹیکنالوجسٹس بنیادی کردارادا کرتے ہیں؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ 1981 سے میڈیکل ٹیکنالوجسٹس پنجاب گورنمنٹ میں گریڈ 17 میں بھرتی ہورہے ہیں اور ہیلتھ ڈائیگناسٹکس میں اپنا کردارادا کررہے ہیں لیکن ابھی تک یہ لوگ اپنے بنیادی حق پروموشن اور سلیکشن جیسی سہولیات سے محروم ہیں کیونکہ ان کا سروس سٹرکچر نہیں ہے، جب کہ ان کے ساتھ بھرتی ہونے والے ڈاکٹرز گریڈ19اور20 میں کام کررہے ہیں؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ میڈی

کل ٹیکنالوجسٹس یونیورسٹی گریجوایٹس ہیں اوران میں سے بہت سےPh D اورM Phil بھی کرچکے ہیں اور کررہے ہیں لیکن ان کے لئے کوئی ٹیچنگ پوسٹ نہیں ہیں؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ سیکٹر میں ان کے لئے انتہائی کم سیٹیں ہیں DHQ اور THQ پر بھی ان کو تعینات کیا جائے تاکہ ڈائیگناسٹک کی صحیح سہولیات لوگوں کو اپنے قریب مل سکیں اور ان کو بڑے شہروں کی طرف نہ جانا پڑے؟

(ہ) کیاحکومت ان کو الائیڈ ہیلتھ سکول میں تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ یہ اپنی Specialty کو خود پڑھائیں جیسے ڈاکٹرز اپنے متعلقہ شعبہ کو پڑھاتے ہیں؟

(و) ان میں جو ملازمین ڈاکٹرز کی طرح Basic Sciences میں برابر ٹیچنگ کررہے ہیں ان کو ان ڈاکٹرز کی طرح ٹیچنگ الاؤنس دینے کے لئے حکومت کیااقدامات اٹھارہی ہے؟

(ز) ان ملازمین کے حق اور پروموشن کی ترقی کے لئے ڈاکٹرز، فارماسٹ اور نرسز کی طرح کونسل آف میڈیکل لیب سائنسز بنانے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟